Rettigheder og pligter i folkeskolen / Urdu

Tegninger: Hasan Güngör
Grafisk tilrettelægning: Schwander Kommunikation

1. udgave, 1. oplag, december 2002: 2.900 stk.

ISBN 87-603-2207-1
ISBN (WWW) 87-603-2209-8

Udgivet af Undervisningsministeriet, Område for grundskole og folkeoplysning

Bestilles (UVM 5-420) hos:
Undervisningsministeriets forlag
Strandgade 100 D
1401 København K
Tlf. nr. 3392 5220
Fax nr. 3392 5219
E-mail: forlag@uvm.dk
eller hos boghandlere

Tryk: Franzen Offset A/S

Printed in Denmark 2002

ھدایات مثلا :

Vejledning om tilsyn med folkeskolens elever i skoletiden

Vejledning om foranstaltninger til fremme af god orden i folkeskolen

Vejledning om ekskursioner, lejrskoler og skolerejser mv. i folkeskolen

Vejledning om folkeskolens indsats over for elever, hvis udvikling kræver en særlig hensyntagen eller støtte

"Udgivelser"، "Online publikationer"

اور "Grundskolen" کے تحت مثلا یہ ملے گا :

Elever der forstyrrer undervisningen for sig selv og andre i folkeskolen. Redegørelse til Folketinget

Faghæfter om samtlige fag i folkeskolen www.klaremaal.uvm.dk

Handicappede elever i idrætsundervisningen

Heldigvis er vores folkeskole for alle

Læsning – hvordan får vi godt begyndt?

Mobning skal ud af skolen

Skolebestyrelsen – i alt 8 hæfter

Skolebestyrelsesvalg 2001. En håndbog

Skolen og specialundervisning – om at lave individuelle undervisningsplaner

Tosprogede børn og unge – 4 års skoleudvikling

Undervisning af elever med læsevanskeligheder

Undervisning af elever med synshandicap

Undervisning af elever med tale/sprogvanskeligheder

Kulør på skoleudvikling

یہاں آپ مزید پڑھ سکتے ہیں

وزارت تعلیم کے انٹرنیت کے صفحے(www.uvm.dk) پر تمہیں گہرائی میں
جانے والے مطبوعات مل سکتے ہیں

"Love og regler " اور **"Folkeskolen"** کے تحت تمہیں
مثلاً یہ ملے گا:

Bekendtgørelse af lov om folkeskolen (Folkeskoleloven)

علامیہ مثلاً:

Bekendtgørelse om formålet med undervisningen i folkeskolens fag og obligatoriske emner med angivelse af centrale kundskabs- og færdighedsområder

Bekendtgørelse om tilsyn med folkeskolens elever i skoletiden

Bekendtgørelse om befordring af elever i folkeskolen

Bekendtgørelse om foranstaltninger til fremme af god orden i folkeskolen

Bekendtgørelse om valg af forældrerepræsentanter til skolebestyrelser i folkeskolen

Bekendtgørelse om sygeundervisning for elever i folkeskolen og visse private skoler

Bekendtgørelse om folkeskolens undervisning i dansk som andetsprog

Bekendtgørelse om folkeskolens modersmålsundervisning af børn fra medlemsstater i Den Europæiske Union, fra lande, som er omfattet af aftalen om Det Europæiske Økonomiske Samarbejdsområde, samt fra Færøerne og Grønland

Bekendtgørelse om folkeskolens specialpædagogiske bistand til småbørn

Bekendtgørelse om faget tegnsprog i folkeskolen

Bekendtgørelse om folkeskolens specialundervisning og anden specialpædagogiske bistand

عوامی سکول کا ہدف

عوامی سکول کا کام ہے کہ والدین کے تعاون سے شاگردوں کی صلاحیتوں، علمی حصول، کام کے طریقہ کار، اظہار کے طریقہ کار کو ترقی اور تقویت دیں تا کہ شاگرد کی ہر حت سے ترقی ہو

عوامی سکول اس طرح کا تجسّس اور دلچپسی سے پر ماحول اور اصول مہیا کرے جس سے شاگرد آگاہی حاصل کرے، عقل اور شعور کی نشونما ہو اور تعلیم حاصل کرنے کی دلچپسی پیدا ہو تا کہ بچے اپنی قابلیتوں پر بھروسہ کریں لیکن قدم اٹھانے سے پہلے سوچیں

عوامی سکول شاگردوں کو ڈینش تہذیب سے خوب واقف کرے اور دوسری تہذیبوں کو سمجھنے کی مدد کرے پڑھائی اور روز مرہ کا ماحول کا نظام وبنیاد اندرونی آزادی، مساوات اور جمہوریت پر استوار ہو

عوامی سکول کو چلانا بلدیاتی کام ہے بلدیہ کی انتظامیہ کی ذمہ داری ہے کہ بلدیہ کے سب بچوں کو عوامی سکول میں مفت پڑھائی مہیا ہو

حدود کے اندر رہتے ہوئے ہر عوامی سکول تعلیم کے معیار اور تعلیم کے انتظام کے حوالے سے ذمہ دار ہے

شاگرد اور والدین سکول کا تعاون کریں تا کہ عوامی سکول کے ہداف پورے ہوں سکیں

کھانا پکانے کی کلاس

موسم گرما کی چھٹیوں کے بعد کلاس نے کھاما پکانے کی کلاس شروع کرنی ہے استاد کو علم ہے کہ اس کلاس میں کئی افراد ہیں جن کا لحاظ کرنا ہے : Gitte کو گلوٹن سے الرجی ہے، Michael کا مذہب اسے خون آلود خوراک کھانے میں مانع ہے، Lene سبزی خور ہے اور Babak خنزیر کا گوشت نہیں کھا سکتا

ضروری ہے کہ کھانا پکانے کی کلاس کے بارے والدین اور استاتذہ میٹنگ پر بحث ہو تا کہ استاد کو علم ہو کہ کس طرح کا لحاظ کیا جائے، کس خوراک سے پرہیز کیا جائے، کسے چھوڑا جائے اور اگر متبادل خوراک ہے تو اس کے علم میں لایا جائے اس حوالے سے جو معلومات والدین کے پاس ہیں وہ لازمی استاد تک منتقل ہوں تا کہ ہر بچے کا خیال رکھا جائے

والدین سے مختلف معاہدے ہوتے ہیں Gitte کی ماں Gitte کو خود خاص کھانے کی اشیا دے گی تا کہ وہ خود اپنا کھانا تیار کر سکے اس لیے ضروری ہے کہ اسے پہلے اطلاع دی جائے کہ بچے کیا پکا رہے ہیں، Babak کی ماں عربی کھانے کے موضوع پر ایک عرصے کے لیے پروجیکٹ میں حصہ لینا چاہتی ہے

میٹنگ میں فریقین کے مسائل کا اطمینان بخش حل نکل آتا ہے جو پڑھائی کو نکھارتا ہے اور والدین اور اساتذہ کے درمیان باہمی تعاون کے حوالے سے ایک نیا قدم ہے

"استاد کو علم ہو کہ کس طرح کا لحاظ کیا جائے، کس
خوراک سے پرہیز کیا جائے، کسے چھوڑا جائے اور
اگر متبادل خوراک ہے تو اس کے علم میں لایا جائے"

نہانا

Hanardi سپورٹس کی کلاس کے بعد اداس ہے استاد کے پوچھنے پر بتاتی ہے کہ وہ دوسرے بچوں کے ساتھ برہنہ نہا نہیں سکتی وہ گفتگو کرتے ہیں کہ کیا کیا جائے بات کرتے ہوئے کئی تجاویز سامنے آتیں ہیں مثلا Hanardi اساتذہ کے نہانے کی جگہ استعمال کرے،دوسروں سے 10 منٹ پہلے نہا لے، زیرجامہ پہن کر نہا لے (اور ساتھ نئے زیرجامہ لے آئے) یا پردہ کیا جائے

استاد سکول کے انسپکٹر اور والدین سے ان تجاویز پر بات کرتی ہے فیصلہ یہ ہوتا ہے کہ نہانے کی جگہ پر پردہ لگایا جائے

" وہ گفتگو کرتے ہیں کہ کیا
کیا جائے بات کرتے ہوئے
کئی تجاویز سامنے آتیں ہیں "

کلاس کے اندر اور باہر تعلیم

پانچویں کلاس کے شاگرد اپنے علاقے کے بارے تفتیش کر رہے ہیں انھوں نے کئی سوالات کئے ہیں جن کے وہ جوابات چاہتے ہیں :

- مثلا شہر کے باہر موٹر سڑک کی منصوبہ بندی کی گئی ہے اس سے شہر پر کیا اثر پڑے گا کس نے موٹر سڑک بنانے کا فیصلہ کیا ہے ؟
- گرجا بنانے کے لیے کیوں پیسہ ہے حالانکہ سپورٹز ہال بنانے کے لیے پیسہ نہیں ؟

بچے ان مسائل پر کام کریں گے جہاں ان کی دلچسپی ہو گی اس کے بعد وہ واضح کریں گے کہ سوالات کے جوابات کس طرح تلاش کریں گے اور حاصل کردہ معلومات کس طرح کلاس کے دوسرے شاگردوں تک منتقل کریں گے مقصد یہ ہے کہ سب اپنے اور دوسروں کے کام کے ذریعے ایک ہی موضوع پر معلومات حاصل کریں

یہ طریقہ کار بچوں سے کافی تقاضا کرتا ہے ظاہر ہے کہ پڑھائی کی ذمہ داری تو اساتذہ کی ہے لیکن شاگرد تدریجا فیصلہ کے عمل میں حصہ لیں گے اور اپنی اور دوسروں کی ذمہ داری اٹھانا سیکھیں گے

اس طرح کی پڑھائی شاگردوں کو متعدد طریقوں سے مسائل کے کئی گوشوں پر کام کرنے کا موقع دے گی پڑھائی بنیادی طور پر شاگرد کی دلچسپی، قابلیت اور حالیہ نشونمائی معیار دیکھ کر شروع کی جائے

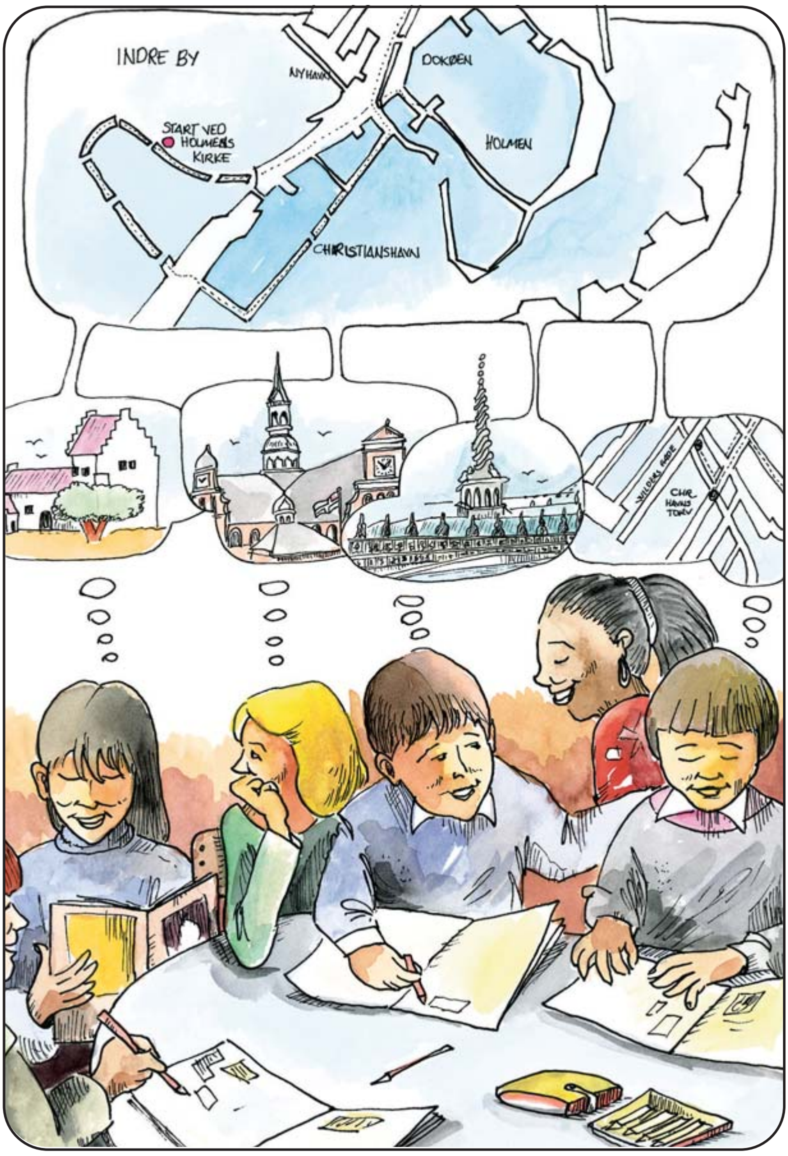

" مقصد یہ ہے کہ سب اپنے اور
دوسروں کے کام کے ذریعے ایک
ہی موضوع پر معلومات حاصل کریں"

ٹور ،ایک اور طرح کی پڑھائی

چھٹی کلاس اپنے استاد کے ساتھ 3 دنوں کے لیے جزیرہ فور کے ٹرپ کا منصوبہ بناتی ہے مقصد یہ ہے کہ شاگرد مٹی جیسے مادے کے بارے معلومات اور واقفیت حاصل کریں ٹور شاگردوں کے تجسس کو ابھارنے کے لیے ہے تاکہ وہ سوالات کریں اور تفتیش اور جوابات تلاش کریں

بچوں نے سیکھنا ہے کہ زمانہ سرد نے کس طرح چٹانوں کی زمینی تہوں کو تشکیل دیا ہے، اقسام مٹی کو محسوس کرنا ہے اور یہ معلوم کرنا ہے کہ باہر ملی ہوئی مٹی کس طرح استعمال ہو سکتی ہے جزیرہ فور کے عجائب گھر میں انھوں نے پتھر میں دبی ہوئی اور پتھر میں تبدیل ہوئی اشیا دیکھنی ہیں جو چٹانوں سے کھدائی کے بعد ملی ہیں یہ سب اس لیے کہ انھیں سمجھ آ سکے کہ زمین میں ماضی کی کافی معلومات پوشیدہ ہیں

ٹور پڑھائی کا ایک حصہ ہے جو شاگردوں کو تجربات فراہم کرتا ہے یہ پڑھائی محتاط ماحول میں اساتذہ کی نگرانی وھدایات میں ہوتی ہے

کھانے، رہائش اور سونے جیسے موضوعات پر پیشگی والدین سے گفتگو کی جاتی ہے تاکہ سب بے فکر اپنے بچوں کو ٹور پر بھیج سکیں

" ٹور پڑھائی کا ایک حصہ ہے جو شاگردوں
کو تجربات فراہم کرتا ہے یہ پڑھائی محتاط ماحول
میں اساتذہ کی نگرانی وہدایات میں ہوتی ہے"

چھٹی کے دن یا پڑھائی کے دنوں میں چھٹیاں

وسط دسمبر میں Line اپنی رابطے کی کتاب اپنے استاد کو دیتی ہے Line کے والدین چاہتے ہیں کہ Line کو کرسمس کی چھٹیوں کے علاوہ پڑھائی سے ایک ہفتے کی مزید چھٹی مل جائے تا کہ فیملی ناروے سکی کرنے جا سکے استاد رابطے کی کتاب سکول کے انسپکٹر کو دیتی ہے جو وہ فرد ہے جو اس مطالبے پر فیصلہ دیتا ہے

انسپکٹر کلاس کے استاد سے پوچھتا ہے کہ آیا کوئی بات درخواست کے مانع ہے تو استاد جوابا کہتی ہے کہ کرسمس کے بعد کلاس نیا موضوع شروع کر رہی ہے جس کا تعارفی حصہ چھٹیوں کے بعد پہلے ہفتے میں رکھا گیا ہے اس کا مطلب ہے کہ Line معلومات، فلم، باہر سے استاد کے آنے اور کلاس کے ٹور پر جانے سے محروم رہ جائے گی علاوہ ازیں کلاس کے استاد کو مزید 4 والدین سے ایسی فرمائشیں وصول ہوئیں ہیں جو جنوری میں مختلف اوقات پر سکی کی چھٹیاں منانا چاہتے ہیں اور اپنے بچوں کو پڑھائی سے چھڑوانا چاہتے ہیں اس کا مطلب ہے کہ پڑھائی کا تسلسل پارہ پارہ ہو جائے گا ان بچوں کے لیے جو جا رہے ہیں اوران بچوں کے لیے جنھوں نے ان سے کام کرنا تھا

اس بنیاد پر سکول کا انسپکٹر یہ فیصلہ کرتا ہے کہ Line کو چھٹی نہیں مل سکتی ساتھ یہ مشورہ دیتا ہے کہ والدین سکول کی موسم سرما کی چھٹیوں میں سکی کے لیے جائیں

"علاوہ ازیں کلاس کے استاد کو مزید 4 والدین سے ایسی فرمائشیں وصول ہوئیں ہیں جو جنوری میں مختلف اوقات پر سکی کی چھٹیاں منانا چاہتے ہیں اور اپنے بچوں کو پڑھائی سے چھڑوانا چاہتے ہیں اس کا مطلب ہے کہ پڑھائی کا تسلسل پارہ پارہ ہو جائے گا ان بچوں کے لیے جو جا رہے ہیں اور ان بچوں کے لیے جنھوں نے ان سے کام کرنا تھا"

سکول اور گھر کے باہمی تعاون
کے موضوع پر **مثالیں**

اس کا مطلب ہے کہ.........

ہر سکول کی انتظامیہ سکول اور گھر کے باہمی رابطے کے متعلق اصول وضع کرتی ہے مثال کے طور پر کلاس میں کم ازکم کتنی بار سکول اور والدین کے درمیان گفتگو ہو یا کلاس میں کتنی اور کیسی تقریبات ہوں اکثر سکول سال میں 2-1 بار والدین کو گفتگو کے لیے مدعو کرتا ہے جس کا مقصد ہے کہ والدین اور اساتذہ وغیرہ کو ہر بچے کی ذاتی، تعلیمی اور عمرانی نشونما پر اپنی ذاتی رائے دینے کا موقع ملے اور اس پر بحث کریں کہ وہ مستقبل میں کس طرح بچے کی سلسلہ وار ترقی میں ممد ثابت ہو سکتے ہیں

والدین اور اساتذہ کی سالانہ میٹنگوں پر، جہاں سب والدین بلائے جاتے ہیں، بلاواستہ والدین اور اساتذہ کلاس کی ترقی کے حوالے سے اہم موضوعات پر گفتگو کر سکتے ہیں مثلا کلاس کا ماحول، پڑھائی کا مقصد، کس طرح اور کیا پڑھایا جاتا ہے، کس طرح والدین اور اساتذہ کے درمیان باہمی تعلق وتعاون کو مزید بڑھایا جا سکتا ہے کئی سکولوں میں کلاس میں والدین کی کونسل چنی جاتی ہے جو اساتذہ کے ساتھ میٹنگیں، مختلف تقریبات اور ٹور کا اہتمام کرتی ہے، بچوں اور جوانوں کی دلچسپی وفائدے کے لیے موضوعات پر بحث کرواتی ہے، مثلا بچوں اور جوانوں کی شراب نوشی، جرائم وغیرہ سکول اور سکول کی انتظامیہ دونوں آغاز کنندہ کی حیثیت سے سارے والدین کے لیے مختلف محافل، معلوماتی نشستوں کا انعقاد کر سکتے ہیں یہ سکول کی سالانہ پارٹی کی صورت میں ہو سکتی ہے جہاں شاگرد، والدین اور سکول کا عملہ سب شامل ہوتے ہیں یا میٹنگیں جہاں صرف والدین کو مدعو کیا جاتا ہے مثلا سکول کی اقدار پر، بچوں کی سہولتوں اور نشونما یا سکول کی ترقی اور روزمرہ کے ماحول پر بحث ہوسکتی ہے

والدین بھی بچوں کی نشونما پر اثر ڈال سکتے ہیں مثلا جب وہ اپنی ذاتی قابلیت ومہارت کو پیش کرتے ہوئے ایک مہمان استاد کی حیثیت سے ممد ثابت ہوتے ہیں یا ملازمت کے تجربے کی بنا پر شاگردوں کو پریکٹیکل کے لیے جگہیں مہیا کرتیں ہیں

والدین عوامی سکول کے بنیادی قوانین وضوابط پر بلاواستہ اثرانداز نہیں ہو سکتے ان قوانین کا تعین اس طرح عمل میں آتا ہے:

- پارلمنٹ عوامی سکول کا قانون بناتی اور پاس کرتی ہے جو ملک کے تمام عوامی سکولوں پر لاگو ہوتا ہے
- وزیر تعلیم سارے عوامی سکولوں پر نافظ العمل اور پابندی کرنے والے قوانین شائع کرتا کرتی ہے
- بلدیہ اور اضلاع، قانون عوامی سکول ی حدود کے اندر رہتے ہوئے ، علاقائی سکولوں کے مقاصد اور کام کے دائرہ کار کا تعین کرتے ہیں
- سکول کی انتظامیہ اپنے سکول کے لیے بنیادی اصول وضع کرتی ہے

بلدیہ کی انتظامیہ، قانون عوامی سکول کو مد نظر رکھتے ہوئے، ان حدود اور اصولوں کو وضع کرتی ہے جن کے اندر رہتے ہوئے سکول نے کام کرنا ہے مثلا سکول کی انتظامیہ ہی اصول وضع کرتی ہے کہ ہر کلاس میں گھنٹے کس طرح تقسیم کئے جائیں

والدین کا اثرورسوخ

والدین کو مندرجہ ذیل ذرائع سے سکول کی روزمرہ اوقات وسرگرمیوں پر اثرورسوخ حاصل ہے :

- سکول کی انتظامیہ کا کام
- اساتذہ وغیرہ سے گفتگو
- کلاس میں باقاعدگی سے میٹنگ
- کلاس میں والدین کی کونسل
- سکول پارٹی، معلوماتی میٹنگیں یا شام کے وقت کسی خاص موضوع پر بحث

اس کا مطلب ہے کہ.........

9 سال تعلیم حاصل کرنا لازمی ہے یعنی 7-6 سال کی عمر سے بچہ یا تو عوامی سکول میں تعلیم حاصل کرے یا ایسی جگہ جہاں کی تعلیم عوامی سکول کی تعلیم کے متبادل ہو

بچوں کی حاضری ہر کلاس میں لازمی ہے سوائے معقول وجہ کے یہ اصول بارنے ہیوے کلاس اور دسویں کلاس کے بچوں پر بھی عائد ہوتا ہے حالانکہ یہ دونوں کلاسیں لازمی تعلیم کے قانون کے تحت نہیں آتیں

سکول اور گھر کے اچھے تعلق کا انحصار اس پر ہے کہ والدین محترک رہیں اور حصہ لیں تاکہ بچے کی نشونما کے حوالے سے تجربات، معلومات ونظریات کا مساویانہ تبادلہ ہو یہ ضروری ہے کہ والدین اور سکول اس بات پر متفق ہوں کہ وہ ایک دوسرے سے کیسے توقعات رکھ سکتے ہیں اوراس پر بحث کریں کہ والدین کس طرح احسن طریقے سے سکول کے ملازمین سے تعاون کر سکتے ہیں

اس باہمی تعاون کا دائرہ کار شکل وصورت کے حوالے سے بڑا وسیع ہے اس میں سکول اور گھر کی گفتگو ہوسکتی ہے، اساتذہ اور والدین کی میٹنگیں، شام کے وقت کسی خاص موضوع پر بحث مثلاً تعلیم، کلاس کی مجلسی حیثیت، کلاس اجتماعیت کی حیثیت سے ، شراب وغیرہ اس کے علاوہ بے تکلفانہ میٹنگیں بھی ہو سکتی ہیں جیسے ٹیلی فون پر، بچوں کو چھوڑتے وقت یا سیر وتفریح کے مواقع پر جہاں والدین بھی ساتھ ہوں

سکول کے انسپکٹر ہی پڑھائی سے شاگرد کو چھٹی دے سکتا/سکتی ہے اس لیے سکول کو ہمیشہ غیرحاضری کی وجوہات کی اطلاع دی جائیں اگر شاگرد بیماری کی وجہ سے دو ہفتوں سے زیادہ غائب رہتا/رہتی ہے توسکول ڈاکٹر کے سرٹیفکٹ کا مطالبہ کرسکتا ہے

سکول اکیلا بچوں کی تعلیم اور سکول میں گزربسر کے حوالے سے ذمہ دار نہیں بلکہ والدین اور شاگرد دونوں بھی ذمہ داری رکھتے ہیں

سکول کی طرف سے بچوں اور والدین کے فرائض

بچے اور والدین :

- لازمی تعلیم کے قانون کی پاسداری کریں
- سکول سے تعاون کریں
- سکول کو بچوں کی پڑھائی سے غیرحاضری کی وجوہات سے آگاہ کریں
- اپنے حصے کی ذمہ داری اٹھائیں تاکہ سکول چل سکے

اس کا مطلب ہے کہ.........

والدین کا حق ہے کہ اگر بچے کے سکول جانے یا سکول کے کام کاج کے حوالے سے سوالات ہوں تو سکول کے عملہ، سکول کے انسپکٹر اور سکول کی انتظامیہ سے رابطہ کریں

والدین کا حق ہے کہ انھیں بچے کی سکول میں کارکردگی کے حوالے سے آگاہ کیا جائے اور یہ بتایا جائے کہ علمی اور ذاتی طور پر بچے نے کیا حاصل کیا ہے بلدیہ کی انتظامیہ اصول وضع کرتی ہے کہ والدین کو کس طرح اور کتنی بار اطلاع دی جائے

اگر سکول میں اس طرح کا انتظام ہے تو والدین پڑھائی کے دوران حاضر ہو سکتے ہیں پیشگی سکول کے ساتھ وقت متعین کیا جائے

والدین کا حق ہے کہ وہ والدین کی نمائندگی کرتے ہوئے الیکشن میں کھڑے ہو سکتے ہیں اور سکول کی انتظامیہ کے الیکشن کے لیے ووٹ ڈال سکتے ہیں اگر والدین اپنے بچے کے حوالے سے سکول کے انسپکٹر کے فیصلے سے متفق نہیں تو وہ 4 ہفتوں کے اندر بلدیہ کی انتظامیہ سے شکایت کر سکتے ہیں بلدیہ کی انتظامیہ پھر حتمی فیصلہ کرے گی

والدین کا حق ہے کہ جب سکول کے روزمرہ کے ماحول پر بحث ہو تو انھیں شامل کیا جائے تا کہ وہ بحث کریں کہ ان کی اور بچوں کی مختلف ضروریات کا سکول کس طرح لحاظ کرے گا

عیسائیت کی تعلیم ضروری ہے کیوں کہ اس کا موضوع عیسائیت اور دوسرے مذاہب و نظریات زندگی میں طبعی سوالات کا کرنا اور ان پر بحث کرنا ہے اس تعلیم کا مقصد دعوت و تبلیغ نہیں بلکہ صرف علم کو آگے منتقل کرنا ہے اگر والدین تحریری طور پر اعتراف کریں کہ وہ خود بچے کو مذہبی تعلیم دیں گے تو وہ اپنے بچے کو عیسائیت کی تعلیم سے چھڑوا سکتے ہیں

والدین اپنے بچے کے لیے عوامی سکول کی تعلیم کے علاوہ دوسری تعلیم چن سکتے ہیں لازمی تعلیم کی شرط کو پورا کرتے ہوئے یہ ضروری ہے کہ وہ تعلیم عوامی سکول میں دی گئی تعلیم کے ہم پلہ ہو مثال کے طور پر پراوٹ سکول میں

والدین کے حقوق

والدین کا حق ہے کہ :

- سکول کے عملہ ، سکول کے انسپکٹر اور سکول کی انتظامیہ سے رابطہ کریں
- باقاعدگی سے بچے کی سکول میں کارکردگی معلوم کر سکیں
- وقت لے کر پڑھائی کے دوران کلاس میں موجود ہوں
- سکول کی انتظامیہ کے الیکشن کے لیے کھڑے ہوں اور ووٹ ڈالیں
- اپنے بچے کے حوالے سے سکول کے انسپکٹر کے کئے گئے فیصلے سے اختلاف کرتے ہوئے بلدیہ کی انتظامیہ سے شکایت کریں
- ان سے سکول کے کام کے حوالے سے مشاورت کی جائے
- درخواست کے بعد اپنے بچے کو عیسائیت کی پڑھائی سے چھڑوا لیں
- وہ عوامی سکول کی پیش کردہ تعلیم کے علاوہ دوسری تعلیم چن لیں

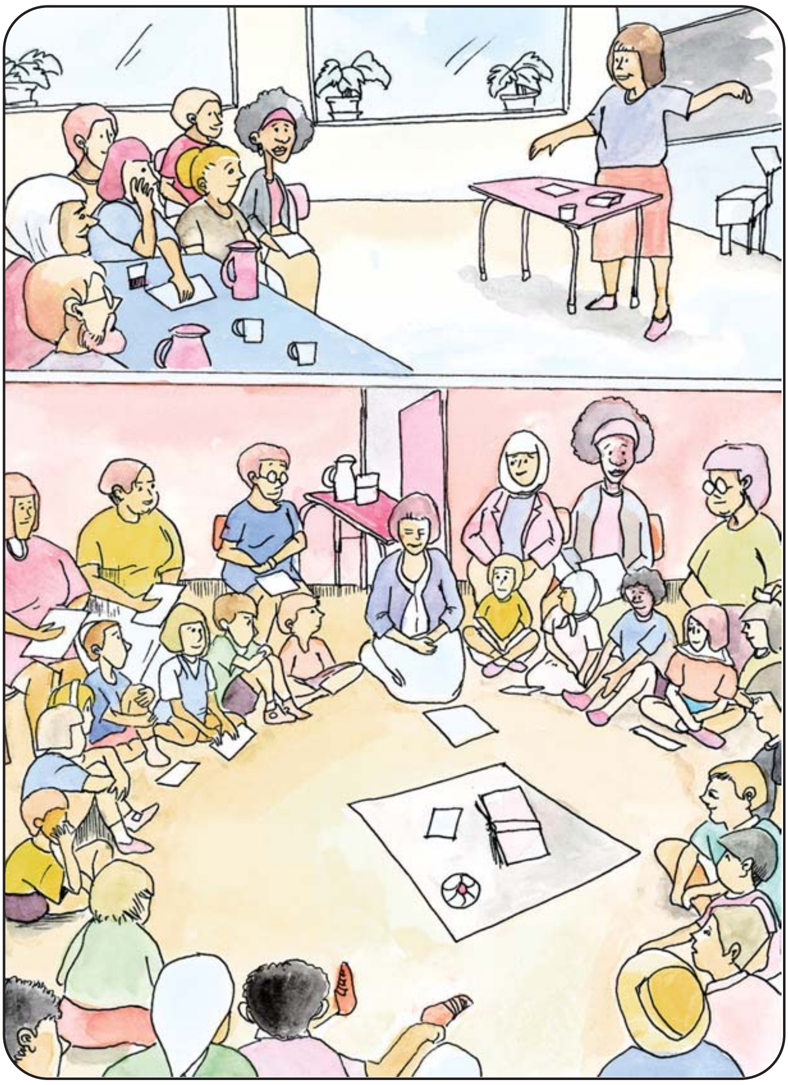

اس کا مطلب ہے کہ............

عوامی سکول میں ہر چھ سال میں 200 دن مفت تعلیم حاصل کر سکتا ہے یہ دسویں کلاس پر بھی لاگو ہوتا ہے بارنے ہیوے کلاس کے لیے پڑھائی کے دنوں میں 195 دنوں تک کمی کی جا سکتی ہے ہر ضروری پڑھائی کا سامان مفت مہیا کیا جائے عام پڑھائی کے اخراجات کا بوجھ والدین پر نہیں ڈالا جا سکتا سوائے ٹور پر جاتے ہوئے جسمانی دیکھ بھال کے لیے

بچے کا داخلہ اس علاقائی سکول میں ہوتا ہے جہاں وہ رہتا/رہتی ہے یا وقت گزارتا/ گزارتی ہے ہر بچے کا حق ہے کہ اسے علاقائی سکول میں تعلیم دی جائے علاقائی سکول کے علاوہ دوسرا سکول بھی چنا جا سکتا ہے اگر وہ سکول بچے کو داخلہ دینے کے لیے تیار ہو

بلدیہ کی انتظامیہ پر لازم ہے کہ جن شاگردوں کی گھر سے سکول تک کی مسافت مندرجہ ذیل اصولوں کے تحت آتی ہے انھیں مفت ٹرانسپورٹ مہیا کرے :

- بارنے ہیوے کلاس اور 1-3 کلاس کے بچے : 2½ km سے زیادہ مسافت
- 4-6 کلاس کے بچے : 6 km سے زیادہ مسافت
- 7-9 کلاس : 7 km سے زیادہ مسافت
- 10 کلاس : 5 km سے زیادہ مسافت

جن بچوں کا سکول کا راستہ اس سے کم ہے لیکن ٹریفک خطرناک ہے یا وہ صرف اس شرط پر پڑھائی میں حصہ لے سکتے ہیں اگر ان کی آمدورفت کا بندوبست کیا جائے ایسے بچوں کو بھی مفت ٹرانسپورٹ کا حق حاصل ہے بلدیہ کی انتظامیہ ہر کیس کا تجزیہ کر کے فیصلہ کرتی ہے مسافتوں اور خطرناک ٹریفک کے مندرجہ بالا اصول صرف ان شاگردوں کے لیے ہیں جو علاقائی سکول کے حدود کے اندر رہتے ہیں

جب ایک شاگرد سکول تبدیل کرتا ہے تو نیا سکول تجزیہ کرے کہ آیا شاگرد کو عارضی طور پر خصوصی تعلیمی وامداد کی ضرورت ہے یا نہیں اس کے علاوہ سکول ، مثلاً اگر شاگرد کو ضرورت ہو، تو بیماری کی وجہ سے سکول کے کام کے لیے مدد مہیا کر سکتا ہے

ضرورت کے تحت خاص تعلیم حاصل کرنا یا اس طرح اور کوئی امداد یا آمدورفت کے حوالے سے مدد حاصل کرنا شاگرد کا حق ہے سب سے بہتر پیشکش تک پہنچنے کے لیے pædagogisk-psykologisk rådgivning یعنی نفسیاتی مشاورت برائے اساتذہ کے محکمے کو ملوث کیا جاتا ہے جو سکول اور والدین کے ساتھ مل کر تجزیہ کرتا ہے کہ کس طرح کی مدد کی ضرورت ہے اس کے بعد سکول کا انسپکٹر فیصلہ کرتا ہے کہ کونسی مدد دی جائے

ہر وہ سکول جہاں پانچویں کلاس یا اس سے اوپر کی کلاسیں ہیں وہاں شاگرد اپنی کونسل بنانے کا حق رکھتے ہیں

ضرورت پر دوہری زبان کے بارنے ہیوے کلاس اور 1-10 کلاس کے شاگردوں کو دوسری زبان کے تحت ڈینش پڑھائی جا سکتی ہے دوہری زبان کے بچے وہ بچے ہیں جن کی مادری زبان ڈینش نہیں اور وہ پہلی بار بارنے ہیوے یا سکول میں ڈینش سیکھنے جا رہے ہیں EU، EØS کے ممالک، Færøerne اور Grønland سے شاگرد خاص حالات میں اپنے ملک کی مادری زبان کی تعلیم کا حق رکھتے ہیں

سکول کے بچوں کے حقوق

سکول کے بچوں کے مندرجہ ذیل حقوق ہیں کہ وہ :

- عوامی سکول میں مفت پڑھائی حاصل کریں
- علاقائی سکول میں تعلیم حاصل کریں (خاص پڑھائی اور تعارفی کلاسوں کے لیے خاص قوانین ہیں)
- ٹرانسپورٹ کے ذریعے اپنے علاقائی سکول، یا جہاں شاگرد کو بھیجا گیا ہے، تک جائیں اور آ سکیں
- زائد پڑھائی؛ تعلیم حاصل کر سکیں
- ضرورت کے مطابق خاص تعلیم وپڑھائی لے سکیں
- دوسری زبان کے تحت ڈینش زبان کی تعلیم لے سکیں
- مادری زبان سیکھیں (EU، EØS کے ممالک کے شہریوں کے بچے، Færøerne اور Grønland سے بچے)
- شاگردوں کی کونسل تشکیل دیں سکیں
- سکول کے سال کے دوران سکول تبدیل کر سکیں

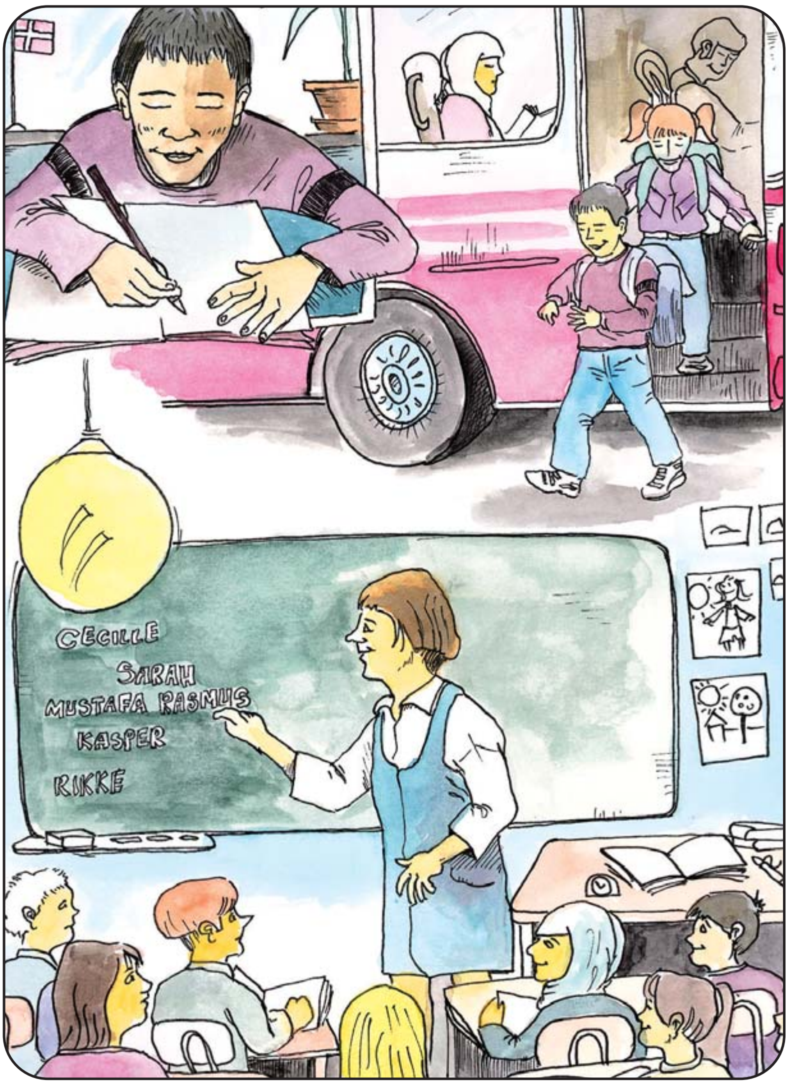

اس کا مطلب ہے کہ.........

حدود کے اندر رہتے ہوئے ہر عوامی سکول تعلیم کے معیار اور تعلیم کے انتظام کے حوالے سے ذمہ دار ہے

سکول پڑھائی کے دوران اور وقفوں وغیرہ میں شاگردوں کی نگرانی کرے پڑھائی یا تو ٹائم ٹیبل کے مطابق سکول میں ہو سکتی ہے یا باہر کسی جگہ کو دیکھنے، ٹور وغیرہ کے دوران ہو سکتی ہے

اگر شاگرد معقول وجہ کے بغیر سکول سے غائب ہے تو سکول متحرک ہو عام طور پر والدین سے رابطہ کیا جاتا ہے اگر اکثر یہ معمول ہو تو سکول سماجی محکمہ کو ملوث کر سکتا ہے تا کہ اجتماعی طور پر معلوم کیا جا سکے کہ مسئلہ کیا ہے عارضی طور پر پڑھائی سے چھٹی لینا صرف سکول کے انسپکٹر کی اجازت کے بعد ممکن ہے مثلاً فیملی میں حادثاتی واقعات پر یا مذہبی تہوار پر جو سکول کی چھٹیوں میں نہیں آتے

3 ہفتوں سے زیادہ بیماری کی صورت میں سکول تسلی کرے کہ آیا شاگرد کو مناسب تعلیم، مثلاً گھر میں ہی کیوں نا، مل رہی ہے یا نہیں

سکول تسلی کرے کہ شاگرد سکول میں ٹھیک ہے اور تعلیم ایک اچھے، پرسکون اور باضابطہ طریقے سے دی جا رہی ہو یعنی اگر بچے ایک دوسرے کو تنگ اور چھیڑ چھاڑ کرتے ہیں تو سکول مداخلت کرے

3-10 کلاس کے شاگرد جو سکول کے قوانین ضوابط سے تجاوز کرتے ہیں ان کا مندرجہ ذیل حل ہو سکتا ہے:

- سکول شاگرد کو پڑھائی سے ایک ہفتے تک کے لیے خارج کر دے
- سکول شاگرد کو اسی سکول میں اسی کلاس کے لیول کی دوسری کلاس میں منتقل کرے
- سکول شاگرد کو کسی دوسرے سکول میں اسی کلاس کے لیول کی کلاس میں منتقل کرے

مندرجہ بالا ضابطوں پر عمل صرف اس وقت ہوتا ہے اگر پیشگی شاگرد کے والدین سے گفتگو ہوئی ہو یا گھر کو اطلاع دی گئی ہو کہ اب ایسا ہو رہا ہے

سکول کے عملہ کا یہ خاص فریضہ ہے، جیسے ہر شہری کا عام فریضہ ہے ، کہ اگر بچے کی دیکھ بھال میں لاپرواہی برتی جا رہی ہے تو وہ بلدیہ کے سماجی محکمہ کو خبر دیں

سکول کی ذمہ داریاں

سکول :

- اس طرح کی تعلیم کی پیشکش کرے جو حدود کے اندر رہتے ہوئے عوامی سکول کے مقاصد کو پورا کرے
- شاگردوں کا خیال رکھے تا کہ والدین بغیر کسی ڈر کے اپنے بچوں کو سکول کے حوالے کریں
- متحرک ہو اگر شاگرد اجازت کے بغیر چھٹی کرے
- مناسب پڑھائی کا بندوبست کرے، گھر ہی میں کیوں نہ ہو، اگر ایک شاگرد 3 ہفتوں سے زیادہ بیمار رہا ہو
- سکول پرسکون رکھے
- سماجی محکموں سے رابطہ کرے اگر بچے کے حقوق سلب ہو رہے ہوں

اس کا مطلب ہے کہ............

عوامی سکول کی پڑھائی کا محور مضامین اور ان میں پڑھائے جانے علوم پر ہے پڑھائی کا نظام اس طرح تشکیل دیا جائے کہ ہر شاگرد اپنی علمی قابلیت کے مطابق علم کے حصول کے لیے جستجو کر سکے اور اپنی صلاحیتوں کو بہتر طریق پر استعمال کرے اور نکھارے اس چیز کا خیال رکھا جائے کہ بچے مختلف طریق اور رفتار سے سیکھتے ہیں اور ان کی ضروریات مختلف کلاسوں میں بھی الگ ہوتی ہیں

سکول کی جدوجہد کا مقصد ہے کہ شاگردوں کو اس طرح کی پڑھائی وتربیت کی پیشکش کی جائے جس سے شاگرد ڈینش معاشرے میں ایک متحرک شہری بن سکیں اور جتنا ممکن ہو ایک احسن اور بامقصد طریقے سے اپنی زندگی جمہوری معاشرے میں گزار سکیں

اس لیئے ضروری ہے کہ بچے مثلا سیکھیں کہ:

- "ایک جمہوری معاشرے میں احساس فیصلہ وذمہ داری اور حقوق وفرائض" کا کیا مطلب ہے
- وہ ایک اجتماعی نظام کا حصہ ہیں جس کی بنیاد اندرونی آزادی، مساوات اور جمہوریت پر ہے
- وہ ڈینش تہذیب سے خوب واقفیت حاصل کریں
- وہ دوسری تہذیبوں کو سمجھیں

پڑھائی شاگرد کی ذاتی قابلیت، نشونمائی معیار کو دیکھ کر شروع کی جائے تاکہ شاگرد احسن طریقے سے علمی اور ذاتی حوالے سے ترقی کرے

والدین اور سکول کے درمیان اچھا رابطہ ضروری ہے یہ رابطہ بچوں کو سکول کی تعلیم سے ہر ممکن فائدہ اٹھانے کے لیے مدد ہے اس سے سکول کو شاگرد کے مشاغل کا علم ہو گا، معلوم ہو گا کہ بچے کی صلاحیتیں کس شعبے میں ہیں اور انھیں کس طرح مناسب طریقے سے پڑھایا اور جستجو کرنا سیکھایا جا سکتا ہے جب اساتذہ پڑھائی کا نظام تشکیل دیتے ہیں تو یہ معلومات فائدہ مند ثابت ہوتی ہیں باہمی تعاون سے والدین کو سکول کی روزمرہ کے حالات وواقعات سے سوجھ بوجھ حاصل ہوتی ہے اس لیے ضروری ہے کہ سکول والدین کو مختلف میٹنگوں اور سرگرمیوں میں حصہ لینے کے لیے ابھارے

سکول کا کام

سکول پر لازم ہے کہ وہ عوامی سکول کے طے شدہ قوانین پر پورا اترے مثال کے طور پر سکول کا فرض ہے کہ:

- پڑھائی کا نظام اس طرح تشکیل دے کہ ہر شاگرد اپنی علمی قابلیت کے مطابق علم کے حصول کے لیے جستجو کر سکے اور اپنی صلاحیتوں کو بہتر طریق پر استعمال کرے اور نکھارے
- شاگردوں کو ایک آزادانہ جمہوری معاشرے میں احساس فیصلہ و ذمہ داری اور حقوق وفرائض کے لیے تیار کیا جائے
- پڑھائی کا نظام وبنیاد اندرونی آزادی، مساوات اور جمہوریت پر استوار ہو
- والدین سے شاگرد کی تعلیمی، ذاتی ترقی کے ساتھ باہمی تعاون کرے

پیش لفظ

عوامی سکول شاگردوں کی کتابی تعلیم میں ترقی کے ساتھ ساتھ شاگردوں کو ڈینش معاشرے کو اٹھانے والی اقدار و قوانین سے خوب واقف کروائے جو آزادی اور جمہوریت سے معنون ہیں

شاگردوں کو صرف کلاس ہی میں آزادی جمہوریت نہیں پڑھائی جاتی بلکہ پورے سکول کا روزمرہ کا ماحول بھی مساوات و جمہوریت جیسی اقدار پر استوار ہے

جیسے ہر شہری کے جمہوری معاشرے میں حقوق و فرائض ہیں اسی طرح سکول، والدین اور شاگردوں کے بھی سکول کے حوالے سے حقوق و فرائض ہیں اس طرح شاگردوں کی عمرانی اور علمی حصول کے حوالے سے سب ذمہ داریوں میں حصہ دار ہیں

جب فریق اپنے حقوق و فرائض سے آگاہ ہوں گے تو خود بخود ظاہر ہو جائے گا کہ دوسرے فریق سے کیا توقعات کی جا سکتی ہیں اور اس طرح ایک اچھی گفتگو اور مفید باہمی تعاون کا ماحول اور حصول کی بنیاد رکھ دی جاتی ہے

یہ کتابچہ والدین اور سکول کے باہمی تعاون کے حوالے سے ایک آلہ کی حیثیت سے شائع کیا گیا ہے

کتابچے کے آخر میں عوامی سکول کے قوانین کے بارے مزید معلومات ہیں ساتھ دوسرے مطبوعات کا ذکر بھی ہے

ULLA TØRNÆS

Rettigheder og pligter i folkeskolen

عوامی سکول میں حقوق و فرائض

Urdu/اردو